تنظيئه هي السلامي مركزي شعبه نشروا شاعت

642-35834000 ماڈل ٹاکن لا بمور-فون 35856304-042-35869501-042-35856304 فیس 042-35834000 E-mail: media@tanzeem.org, Website:www.tanzeem.org

تنظيم اسلامي

31-1 كۋېر 2018ء

پریس ریلیز

لا ہور (پر) ملعونہ آسیکور ہاکر کے سپریم کورٹ نے عدل وانصاف کا جنازہ نکال دیا ہے۔ یہ بات تظیم اسلامی کے امیر حافظ عاکف سعید نے ایک بیان میں ہی۔ اُنہوں نے کہا کہ اگر چہ آسیہ اعتراف جرم کے بعد منحرف ہوگئ تھی لیکن سب پر بیواضح تھا کہ بیانحراف محض جان بچانے کے لیے کیا گیا جوا کثر ملز مان کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ٹرائل کورٹ اور لا ہور ہائی کورٹ کے متفقہ فیصلے کو سپریم کورٹ نے جس بچوانے کے لیے کیا گیا جوا کثر ملز مان کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ٹرائل کورٹ اور لا ہور ہائی کورٹ کے متفقہ فیصلے کو سپریم کورٹ اور لا ہور بائی کورٹ نے سزائے موت دی تھی۔ سوال میہ کہ کیاان عدالتوں نے عنی گواہان کی شہادت اور مضبوط دلائل کے بغیر بیانتہائی سزاد بہور دی تھی ؟ اور ابسیریم کورٹ نے کن قانونی نکات کو بنیاد بنا کر بیسز اُنتم کی ہے؟ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے عالم اسلام خصوصاً مسلمانان پاکستان کے مذہبی جذبات بُری طرح کیلے گئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اِس فیصلے سے تو ہین رسالت کا راستہ کھل جائے گا۔ اُنہوں نے اُمید فیلے سے تو ہین رسالت کا راستہ کھل جائے گا۔ اُنہوں نے اُمید فیلے سے تو ہین رسالت کا راستہ کھل جائے گا۔ اُنہوں نے اُمید فیلے میں کہ نظر ثانی درخواست کے نتیجہ میں سپریم کورٹ کے بیرج آسید کی سزا بحال کر کے اپنی آخرت کو تباہ ہونے سے بچالیں گے۔

الوسع مهر حرز (ایوب بیگ مرزا) ناظم نشرواشاعت تنظیم اسلامی 0321-4893436

جاری کرده



TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: October 31 2018



(Hafiz Aakif Saeed)

Lahore (PR): "The Supreme Court has murdered Justice, Fairness and Integrity by exonerating the fated blasphemer Aasia Bibi."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, Hafiz Aakif Saeed, in a statement. The Ameer noted that although Aasia had recanted on her earlier admission of guilt of committing blasphemy against the Holy Prophet (SAAW) everyone knew that it was just part of an effort to save her life, as many convicts do. The Ameer remarked that the heartless way in which the Supreme Court had overturned the consensus decisions of the Trial Court and the Lahore High Court was a blatant desecration of all principles and requisites of justice, full of impunity and rarely heard of. The fated Aasia Bibi had been awarded the death penalty by the Trial Court and upheld by the Lahore High Court. The question is that had both courts given and upheld this punishing sentence in the absence of eyewitness accounts and solid arguments? In addition, on which legal grounds has the Supreme Court overturned the punishment now? The Ameer said that the religious emotions and sentiments of the Islamic World and, in particular, the Muslims of Pakistan had been callously trampled by this verdict. The Ameer lamented that the path to blasphemy would now be opened, following this decision of the Supreme Court. The Ameer concluded by hoping that the judges of the Supreme Court would reinstate the death sentence of Aasia Bibi in a review petition and prevent devastation for themselves in the Hereafter.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem e Islami, Pakistan